السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے بعض اہل حدیث حضرات رمضان المبارک کی طاق راتوں میں گیارہ رکعات سے زائد قیام کرتے ہیں۔ یعنی بیس رکعات یا اس سے کم وبیش پڑھتے ہیں کیا یہ عمل ٹھیک ہے جبکہ حدیث شریف سے گیارہ رکعات ثابت ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام اللیل رمضان میں ہو یا غیر رمضان میں اس میں رکعات کو لمبا کر سکتے ہیں کہ قیام میں قرآن مجید زیادہ پڑھ لیں قیام اللیل کی رکعات کی تعداد کو آپ ﷺ سے ثابت شدہ تعداد سے نہ بڑھانا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص 227

محدث فتویٰ